

# کیا درندوں (مثلاً: شیر، چیتے وغیرہ) کی کھال پر بیٹھنا گناہ ہے؟

مجیب: سید مسعود علی عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-767

تاریخ اجراء: 19 جمادی الاول 1444ھ / 14 دسمبر 2022ء

## دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

### سوال

کیا درندوں (مثلاً: شیر، چیتے وغیرہ) کی کھال پر بیٹھنا گناہ ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

شیر یا چیتے وغیرہ درندے کی کھال پر بیٹھنا، جائز ہے گناہ نہیں، لیکن ناپسندیدہ عمل ہے کہ حدیث پاک میں اس سے ممانعت وارد ہوئی نیز اس سے مزاج میں سختی اور تکبر پیدا ہوتا ہے، لہذا اس سے بچنا چاہئے۔ ہاں بکرے کی کھال پر بیٹھنے سے مزاج میں نرمی اور انکساری پیدا ہوتی ہے۔

مشکوٰۃ المصابیح میں بحوالہ سنن ابی داؤد و نسائی حضرت مقدم بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے،

فرمایا: ”نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن لبس جلود السباع والركوب علیہا“، یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے درندوں کی کھالیں پہننے اور ان پر سوار ہونے سے منع فرمایا۔ (مشکوٰۃ المصابیح مع المرقاة، جلد 2، صفحہ 191، مطبوعہ: بیروت)

اس کے تحت علامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”الركوب ای وعن القعود علیہا“، یعنی سوار ہونے

سے مراد یہ ہے کہ ان پر بیٹھنے سے منع فرمایا۔ (مرقاۃ المفاتیح، جلد 2، صفحہ 191، مطبوعہ: بیروت)

مرقاۃ المفاتیح میں ہے: ”فإن لبس جلود السباع والركوب علیہا من دأب الجبابرة وعمل المترفين فلا

يليق بأهل الصلاح وزاد ابن الملك وقال إن فيه تكبرا وزينة“ یعنی درندوں کی کھال پہننا، اس پر سوار ہونا متکبرین کا طریقہ اور سرکشوں کا کام ہے، لہذا یہ نیک لوگوں کے لائق نہیں ہے اور ابن ملک نے اس پر مزید اضافہ کرتے

ہوئے فرمایا: اس میں تکبر اور زینت ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، جلد 2، صفحہ 192، مطبوعہ: بیروت)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کے تحت ارشاد فرماتے ہیں: ”(یہ ممانعت) اس لئے نہیں کہ وہ نجس ہیں بلکہ اس لئے ہے کہ اس سے تکبر و غرور پیدا ہوتا ہے اور یہ ممانعت تنزیہی ہے، درندوں کی کھال پر سوار ہونا، بیٹھنا، ان کی پوستین پہننا وغیرہ سب مکروہ و تقویٰ کے خلاف ہے۔“ (مرآة المناجیح، جلد 1، صفحہ 330-331، ضیاء القرآن پبلیکیشنز، لاہور)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”درندہ جانور شیر چیتا وغیرہ کی پوستین میں بھی حرج نہیں اس کو پہن سکتے ہیں، اس پر نماز پڑھ سکتے ہیں۔ اگرچہ افضل اس سے بچنا ہے۔ حدیث میں چیتے کی کھال پر سوار ہونے کی ممانعت آئی ہے۔“ (بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 418، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

ایک اور مقام پر لکھتے ہیں: ”درندے کی کھال اگرچہ پکالی گئی ہو (یعنی خشک کر کے تیار کر لی گئی ہو)، نہ اس پر بیٹھنا چاہیے، نہ نماز پڑھنی چاہیے کہ مزاج میں سختی اور تکبر پیدا ہوتا ہے، بکری اور مینڈھے کی کھال پر بیٹھنے اور پہننے سے مزاج میں نرمی اور انکسار پیدا ہوتا ہے۔“ (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 402، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



**Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)**



[www.daruliftaahlesunnat.net](http://www.daruliftaahlesunnat.net)



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



[feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)